27 رجب مبعث نبوی یا معراج نبوی ص؟

<"xml encoding="UTF-8?>

27 رجب مبعث نبوی یا معراج نبوی ص؟؟؟؟

کیا 27 رجب بعثت نبی کی مناسبت ہے یا معراج کی مناسبت ہے ؟

مبعث نبوی اور معراج نبوی میں کیا فرق ہے؟

����� بہت سارے لوگ اس بات میں غلطی کرجاتے ہیں کہ 27 رجب کو معراج نبوی کی مناسبت ہے یا مبعث نبوی کی مناسبت ہے؟

�����مبعث نبوی یعنی :یعنی جب رسول اللہ پر جبرائیل وحی لے کر نازل ہوئے۔
چالیس سال کی عمر میں رسول اللہ پر جبرائیل قرآن لے کر نازل ہوئے اور اسی دن پیغام رسالت پہنچایا اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ چالیس سال کی عمر میں رسول اللہ مبعوث بہ رسالت ہوئے ۔
ظاہری بات ہے ہم مذہب اثنا عشریہ کے نزدیک رسول اور امام پیدائش سے ہی رسول اور امام ہوتا ہے لیکن چالیس سال کی عمررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآل وسلم کو کار رسالت کا سلسلہ شروع کرنے کا حکم دیا جاتا ہے ۔

�����مبعث نبوی کی مناسبت 27 رجب کے ساتھ خاص ہے او ریہی بات ہمیں اصول کافی،تہذیب الاحکام،مصباح المتہجد،وسائل الشیعۃ، مفاتیح الجنان، تقویم الشیعۃ اور دیگر کتب میں ملتی ہے ۔

����� جبکہ معراج نبوی کی مناسبت ایک قول کے مطابق 17 ماہ رمضان المبارک کے ساتھ خاص ہےاور ایک قول کے مطابق 21 ماہ رمضان المبارک کے ساتھ خاص ہے۔(صاحب کتاب تقویم الشیعۃ نے یہی دو قول ذکر کئےہیں اور انہی اقوال کے حوالہ جات مختلف شیعہ کتب سے ذکر فرمائے ہیں۔)

����� معراج نبوی یا اسراء نبوی : دونوں کا ایک ہی معنیٰ ہے اسراء کا معنی سیر ہے یعنی کسی کو کہیں لے جانا۔ جیسا کہ قرآن میں بھی ہے سبحان الذی أسریٰ بعبدہ ۔۔۔ یعنی سیر اور سفر کے نتیجے میں معراج واقع ہوئی۔ لہذا اسراء نبوی اور معراج نبوی دونوں لفظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

����� پس 27 رجب کا دن عید کا دن ہے تو اس کی مناسبت سلسلہ وحی کی ابتداء ہے اور قرآن کے نزول کا پہلا دن ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعوث بہ رسالت ہونے کا دن ہے اور یقیناً سب مسلمانوں کےلئے یہ عظیم دن ہے اور یہ ایک واضح غلطی ہے کہ اس دن کو معراج کا دن اور ستائیس27 رجب کی رات کو معراج کی رات کہا جاتا ہے اور شب معراج مبارک کی مناسبت سے لوگ جشن مناتے ہیں لیکن یہ اشتباہ ہے اور صحیح نہیں ہے ہمارے پاس شیعہ مصادر میں کوئی ایسی روایت نہیں ہے کہ جس پر ہم اعتماد کر کے یہ فیصلہ کرسکیں کہ یہی 27 رجب معراج نبوی کے ساتھ مناسبت رکھتا ہے لیکن اہل سنت کے ہاں بعض روایات ایسی ہیں کہ جن میں 27 رجب کو معراج نبوی کا دن قرار دیا گیا ہے لیکن خود اہل سنت میں بھی بہت سارے ان روایات کو نہیں مانتے تو چہ جائے کہ ہم شیعہ اثنا عشری ان کو مانیں ۔

���������نتیجہ کلام: 27 رجب بعثت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خاص ہے اور اسی مناسبت سے ستائیس رجب کی رات اور دن کو جشن منانا چاہئے جبکہ معراج رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ماہ رمضان المبارک میں ہے ۔